

ان الفضل اللہ تعالیٰ من تشاء علیٰ ان یتعینک ربک مما تمنا محمد و...

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۸ جنوری ذیہ ریلو ڈاک سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ...

لاہور ۳۰ جنوری۔ کرم نواب محمد عبداللہ خاں صاحب کو آج بھی بلڈ پریشر کم ہونے کی وجہ سے دل میں کمزوری رہی۔ احباب صحت کا ملکہ لئے دعا جاری رکھیں۔

لاہور ۳۰ جنوری۔ بیناب اسپتال کی بجٹ کا اعلان ۲۹ فروری سے شروع ہو کر ۱۵ مارچ تک جاری رہے گا۔

الفضل لاہور پینچشنبہ ۳۰ جمادی الاول ۱۳۸۶ھ

جلد پنجم ص ۱۳۸۳ - ۳۱ جنوری ۱۹۵۲ء نمبر ۲۷

پاکستان میں اناج کی کوئی قلت نہیں ہے۔ وزیر خوراک پیرزادہ عبدالستار کا اعلان

چوری چھپے اناج باہر بھیجنے کی سختی سے روک تھام کرنے کیلئے ایک نیا قانون بنایا جائیگا

کراچی ۳۰ جنوری۔ وزیر خوراک پیرزادہ عبدالستار نے اعلان کیا ہے کہ ملک میں اناج کی کوئی قلت نہیں ہے آج انہوں نے یہاں ایک پریس کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ پاکستان اب بھی خوراک کے معاملے میں پوری طرح خود کفیل ہے۔ اناج خریدنے یا باہر سے درآمد کرنے کا کوئی سوال پیدا نہیں ہوتا۔ حکومت کے پاس خوراک کے اتنے ذخیرے موجود ہیں۔ کہ وہ نئی فصل آنے تک باسانی کیفیت کرباجی گے۔ فوج اور کشمیری مہاجرین کی ضروریات پوری کرنے کے بعد حکومت نے اپنے ذخیروں کا تمام اناج سارے صوبوں میں بانٹ دیا ہے۔ منڈیوں وغیرہ سے مزید اناج خریدنے کی اب ضرورت نہیں پڑے گی۔ موجودہ صورت حال پر روشنی ڈالتے ہوئے آپ نے کہا۔ بارش نہ ہونے اور خشک سالی کی وجہ سے خریفیت کی فصل کو سخت نقصان پہنچا ہے۔ اس لئے لوگ جن کا مکھن جو اور باجر وغیرہ پر گذارہ تھا۔ وہ سب کھیتوں لگا رہے ہیں۔ اس امر سے متاثر ہو کر سماج دشمن عناصر کو ذخیرہ اندوزی کرنے کا موقع مل گیا۔ اس کے علاوہ وہ لوگ چوری چھپے بہت سانا اناج مسابہ ملک بیچ رہے ہیں۔ جہاں اناج کی قیمت قلت ہے۔ حکومت ان حالات کا مقابلہ کرنے کے لئے پوری طرح تیار ہے۔ چنانچہ ذخیرہ اندوزی کے خلاف منزلی پاکستان کے تمام صوبوں میں نوڈلز اور ڈول اور ڈول نافذ کر دیا گیا ہے۔ اور چوری چھپے اناج باہر بھیجنے کی مہم کو سختی سے روکنے کے لئے حکومت ایک آرڈیننس کے ذریعہ قانون میں مناسب تبدیلی کرنے کے سوال پر غور کر رہی ہے۔ اس کی رو سے اناج کی مائٹرز برآمد کی روک تھام کرنے والے عمل کو گرفتاری اور چالان کی اختیارات دیدیے جائیں گے۔ آپ نے امید ظاہر کی کہ حکومت ان اقدامات کی وجہ سے ذخیرہ اندوز بہت جلد اپنا اناج منڈیوں میں لے آئے اور پھر باہر بھیجے گے۔ اس کے ساتھ ساتھ آپ نے خوراک کو یقین کی کہ وہ کھیتوں کی بجائے چال زیادہ استعمال کریں۔ خوراک کی پیداوار بڑھانے کے سلسلے میں آپ نے تیار کیا کہ صوبوں کو ایک کروڑ ۵۵ لاکھ روپے بطور امداد دیئے جا چکے ہیں۔ تاکہ وہ اپنی زرعی سکیوں کو عملی جامہ پہنایا سکیں۔

مشرق اور مغرب کے تعلقاً ایک نازک مرحلے میں اٹل ہوتے جا رہے ہیں۔ صور حال کسی دو تہی قابو سی باہر ہو سکتی ہے

دنیا کی بڑی طاقتوں کو وزیر خارجہ پاکستان انریبل چودھری محمد ظفر اللہ خاں کا انتباہ

پریس ۳۰ جنوری۔ وزیر خارجہ پاکستان انریبل چودھری محمد ظفر اللہ خاں نے دنیا کو خبردار کیا ہے۔ کہ مشرق اور مغرب کے باہمی تعلقات تیزی کے ساتھ ایک ایسے مرحلے میں داخل ہوتے جا رہے ہیں۔ کہ جہاں صورت حال کسی وقت بھی قابو سے باہر ہو سکتی ہے۔ یا اور کچھ نہیں۔ تو جیک جگر کو رہا کا سافٹ مشورہ ہے۔ یہ نائیٹڈ پریس آف امریکہ کے نامہ نگار سے ایک خصوصی ملاقات کے وقت آپ نے فرمایا۔ گذشتہ تین ماہ میں جنرل اسپنل کے چھٹے اجلاس کے موقع پر مشرق اور مغرب نے متعدد اہم بین الاقوامی مسائل کے بارے میں جو رویہ اختیار کیا۔ وہ پہلے کی نسبت زیادہ ہمت اور متشدد انداز تھا۔ ان کے اس رویہ کا بین الاقوامی صورت حال پر قریب مستقبل میں اثر انداز ہونا بعید از قیاس نہیں ہے۔ یہ تو ہمیں ہمارا کوئی توہم نہیں ہے کیلئے باسانی جنگ کا اعلان کر بیٹھے گی۔ لیکن اس بات کا اطمینان ضرور ہے۔ کہ صورت حال قابو سے باہر ہو جائے۔ چودھری محمد ظفر اللہ خاں نے جو چوٹی طاقتوں کے اس گروپ کے لیڈر ہیں۔ جس نے گذشتہ دس برسوں بڑی طاقتوں کو خفیت اسلحہ کے سلسلے میں تبادلہ خیالات پر آمادہ کیا تھا۔ اسلحہ کلام جاری رکھتے ہوئے دنیا کو متنبہ کیا کہ مشرق و مغرب کے باہمی جھگڑے اور کشیدگی کی طوالت پس ماندہ اور غیر ترقی یافتہ علاقوں میں کسی وقت بھی جنگ کے شعلے بھڑکانے کا موجب بن سکتی ہے۔ وہاں کے لوگ اس امر کو شدت سے محسوس کر رہے ہیں۔ کہ مشرق و مغرب کی سرد جنگ اور اس کی طوالت ان کی آزادی و خوشحالی کے دو رو غیر معین عرصہ کے لئے التزامی ڈالنے میں جارہی ہے۔ ضروری نہیں۔ کہ فوج یا افرادی طاقت کے ناقولوں کی نتائج کی پرواہ کے بغیر وہاں ایک مہیب کشمکش کا آغاز ہو۔ اس سے قبل خود اقتصاد دی بد حالی ہی اس کے حق میں فقط آغاز کا کام دے سکتی ہے۔ دنیا کے ممتاز زہروں اور سیاہندلوں سے اپنی طاقت اور باہم تبادلات کیلئے کے بارے میں اپنے تاثرات کو فی الجہد بیان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا انہا مہاجر افیسر ہوا ہے۔ ارمان امیدوں کے بارے میں جنہیں لیکر آج سے چند ماہ قبل میں بیان آیا تھا۔ مجھے باہمی سے دوچار ہونا پڑا ہے۔ میں نے محسوس کیا کہ ان تمام اہم مسائل کے بارے میں جو آئندہ چند ماہ یا سال بعد میں بین الاقوامی صور حال پر علماً اثر انداز ہو سکتے ہیں۔ بڑی طاقتوں کا رویہ سخت سمجھتے ہوئے توجہ دینا چاہئے۔ میرے اپنے اندازے میں ایسی صورتحالوں اور برمی افواج کے لحاظ سے مغرب زیادہ طاقتور ہے۔ اور جہاں تک برمی افواج کا تعلق ہے۔ اس میں مشرق کا ملکہ بھاری ہے۔ ہر گروپ اسلوبی خفیت شروع کرنے سے قبل اس امکان کو قلم روبا چاہئے کہ اس

مصر برطانیہ سے تعلقات منقطع نہیں کر سکا دفاعی ممکن کے متعلق گفت و شنید پر آمادگی کا اظہار کیا۔ تاہم ۳۰ جنوری۔ مصر کے وزیر اعظم علی مہدی نے اعلان کیا ہے۔ کہ ان کی حکومت تینوں مغربی طاقتوں اور ترکی کے ساتھ مشرق وسطیٰ کے مجوزہ دفاعی ممکن کے بارے میں بات چیت کرنے کو تیار ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ میری حکومت کو برطانیہ سے بھی از سر نو گفت و شنید کرنے میں کوئی پس و پیش نہیں ہے۔ برطانیہ کے ساتھ سفارتی تعلقات منقطع کرنے کے بارے میں انہوں نے کہا ہے۔ کہ یہ تعلقات منقطع کرنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتے۔ آج انہوں نے امریکہ اور فرانس کے سفیروں سے بھی بات چیت کی۔ نیز شام کو وہ برطانیہ اور ترکی کے سفیروں سے بھی ملنے والے تھے۔

صلا متی کونسل میں کشمیر پر بحث پریس ۳۰ جنوری۔ مسند کشمیر پر بحث کرنے کے لئے صلا متی کونسل کا آج رات پھر اجلاس ہوا۔ پاکستان کے وزیر خارجہ چودھری محمد ظفر اللہ خاں نے پریس بحث کا آغاز کیا۔ تاہم اس سے پہلے یہ خبر آئی تھی کہ صلا متی کونسل ڈائریکٹراٹم سے شاید یہ کہے گا۔ کہ وہ جو صبی ٹھانے کے بارے میں اختلافات دو دو کرانے کی کوشش میں جاری رکھیں۔

ب ممالک کیلئے مشترکہ کرنسی کی تجویز لہذا ۳۰ جنوری۔ عراق کے وزیر اعظم نوری السعید پاشا نے یہ تجویز مان لی ہے۔ کہ تمام عرب ممالک کی مشترکہ کرنسی ہو۔ اور اسے کنٹرول کرنے کے لئے ایک مرکزی بینک قائم کیا جائے۔

خود اقتصاد دی بد حالی ہی اس کے حق میں فقط آغاز کا کام دے سکتی ہے۔ دنیا کے ممتاز زہروں اور سیاہندلوں سے اپنی طاقت اور باہم تبادلات کیلئے کے بارے میں اپنے تاثرات کو فی الجہد بیان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا انہا مہاجر افیسر ہوا ہے۔ ارمان امیدوں کے بارے میں جنہیں لیکر آج سے چند ماہ قبل میں بیان آیا تھا۔ مجھے باہمی سے دوچار ہونا پڑا ہے۔ میں نے محسوس کیا کہ ان تمام اہم مسائل کے بارے میں جو آئندہ چند ماہ یا سال بعد میں بین الاقوامی صور حال پر علماً اثر انداز ہو سکتے ہیں۔ بڑی طاقتوں کا رویہ سخت سمجھتے ہوئے توجہ دینا چاہئے۔ میرے اپنے اندازے میں ایسی صورتحالوں اور برمی افواج کے لحاظ سے مغرب زیادہ طاقتور ہے۔ اور جہاں تک برمی افواج کا تعلق ہے۔ اس میں مشرق کا ملکہ بھاری ہے۔ ہر گروپ اسلوبی خفیت شروع کرنے سے قبل اس امکان کو قلم روبا چاہئے کہ اس

# سیدنا حضرت امیر المؤمنین اسلم المودید اللہ کے کا پیغام جماعت احمدیہ کے نام

## احباب خاص دعاؤں سے کام لیکر ماری اعانت کریں

حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے قلم سے

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

### خدا کے فضل اور اس کے مہربانوں کے ساتھ

برادران جماعت احمدیہ کو معلوم ہے کہ کچھ عرصہ سے میری صحت بہت کمزور ہوتی جا رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جسہ کے موقع پر صحت بخش دی۔ اور وہ وقت خیریت سے گزر گیا۔ لیکن اس کے بعد سے طبیعت بہت خراب ہو گئی ہے۔ اور دورانِ سر کی نئی مرض پیدا ہو گئی ہے۔ بعض دفعہ معمولی سر کی جھبش سے ایسا جکڑ آتا ہے کہ معلوم ہوتا ہے فوراً زمین پر گر جاؤں گا۔ بعض دفعہ چلتے وقت یوں معلوم پڑتا ہے کہ گویا پاؤں زمین سے اٹھ جائیں گے۔ چونکہ یہ آباتی مرض ہے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بھی یہ مرض تھی۔ اس لئے زیادہ خوف معلوم ہوتا ہے۔ کیونکہ آباتی امراض بعض دفعہ علاج ہوتی ہیں۔ مگر بہر حال اللہ تعالیٰ سے دعا ہے۔ اور اس کے فضل سے ہر بہتری کی امید ہے۔ کہ وہی سب کام کرنے والا ہے۔

میرے اس تحریر کے شائع کرنے کی غرض یہ ہے کہ ان دنوں میں تفسیر قرآن کریم کے متعلق ایک خاص مرحلہ پر ہوں۔ اور اس مرحلہ کا بیانیہ کے ساتھ گزرنے کے ساتھ تفسیر کا بہت سا تعلق ہے۔ تفسیر قرآن کریم کے ساتھ تعلق رکھنے والے کئی مضامین ایسے ہوتے ہیں کہ ظاہری علوم ان میں کام نہیں دیتے۔ بلکہ تائید ایزدی اور علوم غیبی ہی ان کے حل کرنے میں مدد دے سکتے ہیں۔ یہ مرحلہ بھی ایسا ہی ہے۔ میں بھی دعائیں مشغول ہوں۔ احباب بھی اس موقع پر خاص دعا سے کام لیں۔ اور میری اعانت کریں۔ تاکہ وہ بھی اس کام میں ثواب میں شریک ہو جائیں۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے قرآن کریم پر دشمنوں کے اعتراض کا قلع قمع ہو۔ اور اسکے علوم باطنیہ کا انکشاف ہو کہ اسلام کی شوکت کے ظاہر ہونے اور قرآن کریم کی برتری کے ثابت ہونے کا ایک نیا نشان ظاہر ہو۔ اللهم امین والصلوات

خاکسار۔ مرزا محمود احمد ۲۶/۵

### آڈیٹر صاحبان جماعت احمدیہ کی خدمت میں

انوس سے یہ اعلان کی جاتا ہے کہ آڈیٹر صاحبان جماعت احمدیہ کا ایک حصہ کا حقہ اپنی ذمہ داری کو پورا نہیں کر رہے۔ کیونکہ ان کی طرف سے مرکز میں ماہوار اپنی اپنی جماعت کا حساب پڑتال کر کے رپورٹ باقاعدگی سے نہیں آ رہی۔ لہذا اس اعلان کے ذریعہ آڈیٹر صاحبان جماعت احمدیہ کی خدمت میں گزارش ہے کہ اپنی سستی ترک کریں۔ اور خدمتِ دین کے لئے جو موقعہ انہیں میسر آیا ہے۔ اس کو پوری توجہ اور سرگرمی سے انجام دیں۔

(۱) ہر ماہ ۲۰ تاریخ تک اپنی جماعت کے حساب کی پڑتال کر کے نکالت دیا کہ اپنی رپورٹ ارسال فرمادیا کریں۔

(۲) جو معمولی غلطیاں حساب میں پائی جائیں۔ ان کی اصلاح کے لئے مقامی سیکرٹری صاحب مال اور صدر صاحب کو ساتھ کے ساتھ آگاہ فرماتے رہیں کہ انہیں ماہوار رپورٹ میں درج فرمایا کریں تاخیر بیت المال ایدہ

دراخواست صحیح اور درست رہے۔ اور ہم سب گھروالے بہت پریشان ہیں۔ احباب دعا لے کر صحت فرمائیں۔ سید عبدالحکیم ماسٹر صاحب کراچی

### یومِ مصلح موعود

یومِ مصلح موعود انشاء اللہ ۲۰ فروری بروز بدھ ہوگا۔ تمام جماعتیں اس مبارک دن کو پوری شان سے منائیں۔ ظہورِ حضرت المصلح الموعود کے متعلق جو الہی بشارات اور برکات اس کے ساتھ وابستہ ہیں۔ ان کو وضاحت سے بیان کی جائے۔ پس موعود کی پیشگوئی پر التبلیغ کے آٹھ نمبر شائع ہو چکے ہیں۔ تقریروں کی تیاری میں ان سے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔

یہ صفحہ نشر و اشاعت سے مفت حاصل کئے جاسکتے ہیں۔

دعا و دعوتِ تبلیغ

ضروری تصحیح کے لئے

ہے اس کا ایک نمبر اس نمبر سے بڑے نمبر کے جو ہوئے ہیں غلط ہے اور جو اصل میں ہے اس نمبر ہی بڑے نمبر کے لئے



# لئن شکرتم لازیدنکم (قرآن کریم)

اگر تم خدا تعالیٰ کی عطا کردہ نعمت کی قدر کرو گے تو وہ اس میں اور بھی اضافہ کر دینگا

## حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے لئے درمندانہ اجتماعی دعائی تحریک

(خود شہید احمد)

### جماعت احمدیہ کی عزیز ترین متاع

یہ امر انسانی فطرت میں داخل ہے کہ کوئی چیز جتنی زیادہ عزیز اور محبوب ہو اس کی حفاظت اور بقا کے لئے اتنی ہی زیادہ کوشش اور جدوجہد کی جاتی ہے۔

سیدنا حضرت امیر المومنین المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا وجود گرامی جماعت احمدیہ کے لئے ایک نہایت عزیز اور قیمتی متاع ہے۔ جماعت احمدیہ کا ہر شخص خود تلی وجہ البصیرت اس یقین سے سربزید ہے کہ آج اللہ تعالیٰ نے دنیا میں اسلام اور احمدیت کا غلبہ سزگار بنا کر محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کی بلندی اور مسلمانوں کے علم مصائب کا حل اسی مقدس وجود کے ساتھ وابستہ کر رکھا ہے اور جماعت احمدیہ کے لئے تو یہ مبارک وجود ایک ایسے حصار عاقبت کا حکم رکھتا ہے جو خطرناک سے خطرناک حالات میں بھی ہماری کامیابی و کامرانی کا ضامن ہے۔

### ایک اہم سوال

لیکن اگر ہم اس با برکت وجود کی قدر قیمت کو کوا بھی طرح سمجھتے ہیں۔ اگر ہم دن رات اس مبارک وجود کی برکات و فیوض کا مشاہدہ کرتے ہیں۔ اور اگر ہم اپنی حقیقت اس محترم وجود کو اپنی زندگیوں کا عزیز ترین سرمایہ یقین کرتے ہیں۔ تو سوال یہ ہے کہ اس نعمت عظمیٰ کی حفاظت اور زیادہ سے زیادہ عرصہ تک اس سے مستفید ہونے کے لئے کیا ہم وہ سب کچھ کر رہے ہیں جو ہمارے اختیار اور ہماری طاقت میں ہے؟ — یہ ایک ایسا سوال ہے جس پر ہر احمدی کو سنجیدگی اور متانت سے غور کرنا چاہیے۔ یہ سوال بہت زیادہ اہمیت اختیار کر جاتا ہے جبکہ ہمیں یہ علم ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت ایک لمبے عرصہ سے گرتی جا رہی ہے۔ اور آئے دن کسی نہ کسی بیماری کی وجہ سے حضور کی طبیعت ناسازمندی آ رہی ہے۔

### حضرت امیر المومنین کے وجود کی اہمیت

حقیقت یہ ہے کہ ما جو یہ علم رکھنے کے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے وجود میں ہمیں ایک عظیم الشان نعمت عظمیٰ عطا فرمائی ہے۔ ہم اس نعمت کی

دہ قدر نہیں کر رہے۔ جو ہمیں کرنا چاہیے! بلکہ سچ تو یہ ہے کہ اگر ہم میں سے بہت کم ہیں جو اس نعمت کی اہمیت اور اس کی قدر و منزلت کو حقیقی طور پر محسوس کرتے ہیں۔ آئیے ذرا غور کریں کہ اس آسمانی وجود کے ذریعے اللہ تعالیٰ نے ہمیں کس قدر نوازا ہے۔

(۱) حضور ایدہ اللہ کے ذریعے ہمیں خلافت کی عظیم الشان نعمت حاصل ہے۔ وہ نعمت جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی ہر قسم کی ترقی و ابتر کر رکھی ہے۔ اور جس کے چین جانے سے مسلمان دینی و دنیاوی دونوں اعتبار سے ترقی نہیں جا سکتے۔

(۲) حضور کے ذریعے ہمیں صرف خلافت ہی حاصل نہیں بلکہ موعود خلافت حاصل ہے۔ یعنی وہ خلافت جس کی خوشخبری صدیوں سے اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ بندے دے رہے تھے۔ اور جس کے ساتھ اسلام کی وہ عظیم الشان فتوحات وابستہ ہیں جن کی خبر اللہ تعالیٰ نے مسجدنا حضرت سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے دی۔

(۳) آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام صرف خلیفہ ہی نہیں بلکہ حضور کے وہ مبشر زبیر بھی ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا شہیل قرار دیا۔ اور جن کے متعلق الہام خداوندی میں کہا گیا ہے کہ "نور آتا ہے جو جس کو خدا نے اپنی رضا مندی کے عطر سے مسح کیا"۔

(۴) آپ کے ہمد خلافت کا ایک ایک دن مشاہدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو جماعت کی تنظیم اسکی روحانی تربیت اور مدد کرنے کی بے نظیر صلاحیت عطا فرمائی ہے۔ آپ کی صاحب داری، آپ کی دفاعی قابلیت اور تنظیمی بلکہ دشمن بھی مستتر ہیں اور ایک احمدی تو دن رات حضور کی ان صفات کا مشاہدہ کرتا ہے۔

(۵) حضور جماعت احمدیہ کے ہر فرد کے لئے ایک ایسے یقین پھر بان اور درد مند باپ کی حیثیت بھی رکھتے ہیں جس نے ہمارے ہر سارے فکر ہمارے سب ہم غم اپنے ذمے لے رکھے ہیں اور جو دن رات ہماری کھلائی اور بہتری کے لئے کوشش کرتا رہتا ہے۔ ہماری نظر محدود ہوتی ہے۔ ہم آئے والے خطرات سے غرضتے ہیں اور ہمارا روحانی

باپ ان خطرات کو بھانپ کر ان کے مقابلہ کے لئے ہمیں نیا درگاہ ہوتا ہے۔ ہم جب رات گزار کیوں میں غافل سو رہے ہوتے ہیں۔ ہمارا یہ یقین باپ اللہ تعالیٰ کے حضور سجدہ ریز ہو کر دردمندوں اور اٹھک بانہوں کے ساتھ ہماری فلاح اور بہبود ہی کے لئے تڑپ تڑپ کر رہا ہوتا ہے۔ انکے سایہ عاطفت میں ہم یوں محسوس کرتے ہیں کہ ہم دنیا کے ہر خطرہ سے بے نیاز ہیں۔ آجیلے حالات خواہ کوئی کر دہ لیں۔ مخالفت کے کتنے ہی طوفان آئیں۔ ہم اس یقین سے سربزید ہوتے ہیں کہ کتنی احمدیت کا یہ نادر ہر خطرہ اور ہر طوفان کا مقابلہ کر کے ہمیں صبح سلامت۔ فتح و کامرانی کے ساتھ حاصل مقصود تک پہنچا دینگا اس عظیم الشان نعمت کی حفاظت کے

### متعلق ہمارا فرض

ذرا غور کیجئے۔ ہمیں اپنے محبوب خلیفہ اپنے بچاؤ روزگار آرام۔ اپنے پھر بیان اور شفیق روحانی باپ اور اللہ تعالیٰ کے حضور بہت بلند درجات و برکات دیکھنے والے المصلح الموعود کے وجود باوجود میں کتنی عظیم الشان نعمت حاصل ہے۔ اور پھر سوچئے کہ ہم اس نعمت کی کتنی قدر کرتے ہیں اس کی حفاظت کے لئے اور اس کے مقاصد عالمیہ کی تکمیل کے لئے کیا سعی کرتے ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمیں علم ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت ایک لمبے عرصہ سے مختلف عوامل کی وجہ سے ناسازمندی آ رہی ہے۔

آئیے ہم سیدھی اور سناکت کے ساتھ غور کریں کہ ہمارا عظیم الشان نعمت کی حفاظت کے لئے کیا کر سکتے ہیں؟

(۱) حضور کی عنایت طبع کا ایک بہت بڑا اور اہم سبب ہمارے لئے حضور کے تفکرات اور ہماری خاطر حضور کی شبانہ روز مصروفیت ہے حضور ہمیں نفع دے۔ دیانت۔ سچائی و محنت۔ ذمات اور قربانی کے جس معیار پر دیکھنا چاہتے ہیں۔ ہم اچھی اس سے دور بلکہ بہت دور ہیں۔ اور ہماری غفلتوں اور کوتاہیوں کا نتیجہ یہ ہے کہ ایک طرف تو اسلام اور احمدیت کی فتح کا دن دور ہونا جا رہا ہے۔ اور دوسری طرف ہماری کمزوریوں اور سستیوں کا کسی حد تک اندازہ کرنے اور ان کے رُسنے یا بچاؤ اور کامرانی حد تک روکنے کی خاطر حضور

کو اپنی طاقت سے بہت زیادہ کام کرنا۔ اور غیر معمولی طور پر فکر مند ہونا پڑتا ہے۔ درحقیقت حضور کی مسلسل ناسازی طبع کا بنیادی سبب یہی ہے۔ اور اس سبب کو دور کرنا ہمارے اختیار میں ہے۔ اگر ہم صحت و عمل کی دہر سے اس سبب کو دور کر سکیں۔ جو ہمارا سبب ہمارا ہی پیل کیا ہوا ہے۔ تو یہ ہماری انتہائی بد قسمتی ہوگی۔

آئیے اگر ہم سے پہلے غفلت ہوئی ہے۔ تو کم از کم آج کے دن ہم اپنے دلوں میں یہ بند کر لیں کہ اگر ہم حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے مستغاث کے مطابق سسٹم کی طرف سے عاید شدہ ذرا ڈراپوں کو انتھک محنت۔ پوری قابلیت اور انتہائی دیانت کے ساتھ ادا کریں گے۔ (ب) حضور قربانی کی جو بھی تحریک فرمائیں گے۔ خواہ اس کا تعلق جان سے ہو یا مال سے۔ عزت سے ہو یا وقت سے جذبات و احساسات سے ہو یا بیوی بچوں سے ہم ہر حال "لبیک" یا "امیر المومنین لبیک" کہتے ہوئے اس میں حصہ لینے اور اسے پورا کرنے کی ہر ممکن سعی کریں گے۔

اگر ہم ہمد کرنے اور پھل سے کامیابی سے نبھانے کی توفیق پالیں تو آپ یقین جانتے کہ اسلام اور احمدیت کی فتح کا دن قریب سے قریب آجائے گا۔ اور ہمارے آقا کی صحت پر اس کا اتنا گہرا اور خوشگوار اثر پڑے گا۔ کہ ہم اس کا اندازہ نہیں لگا سکتے۔

(۲) دوسرا ذریعہ جس ہم اپنی محبوب ترین متاع کی حفاظت کر سکتے ہیں۔ یہ ہے کہ ہم حضور کی محنت حضور کی دلازمی عمداً و حضور کے مقاصد عالمیہ کی کامیابی کے لئے دعا کریں۔ لیکن بے روح بے سزا اور درمندی سے حالی دعا نہیں بلکہ وہ دعا جو اللہ تعالیٰ پر کامل یقین۔ سوز و درد۔ تڑپ۔ عرض قبولیت و دعا کے تمام لوازمات کے ساتھ (تسبیحاً) کی جائے۔

بولن توشاہیدی کوئی یا احمدی ہوگا۔ جو حضور کی صحت و دعا فیت کے لئے دعا مانگا کرتا ہو۔ لیکن اسے کبھی کبھار دعا کر لینا کوئی معنی نہیں رکھتا۔ ضرورت ہے۔ سوز۔ درد اور تڑپ کی اس کیفیت کی جو اس وقت ہمارے دلوں میں پیدا ہوتی ہے۔ جب ہمارا کوئی انتہائی عزیز وجود خطرے میں ہو۔ یہی کیفیت ہے جو قبولیت دعا کی اولین شرط ہے۔

اصحاب کرام کی خدمت میں یہ تحریک بھی پیش کی جانی چکے اگر سارے سبب ہمارے تو ہرگز سلسلہ کے انتظام کے ماتحت ہمیں حضور کی صحت و دعا فیت اور حضور کے مقاصد کی تکمیل کی خاطر اپنے دلوں سے دعا اور اجتماعی دعا کرنے کا اہتمام بھی کرنا چاہیے کیونکہ اجتماعی عبادت اور اجتماعی دعا (باقی صفحہ پر دیکھیے)

# کہتی ہے ہم کو خلق خدا غائبانہ کیا!

## جماعت احمدیہ کی قومی سیاسی اور ملی خدمات کا اعتراف اور کی زبانی

(۱۳)

در تہ ملک فضل حسین صاحبہ احمدی بہار

جو بھارتیوں کی قسط سے اگلی اقساط میں قابل اندراج بعض حوالے تلاش طلب تھے۔ صحت کی مشورہ میں کئی مرتبہ کرنے پر بھی فی الحال کامیابی نہیں ہوئی۔ مگر توقع ہے کہ انشاء اللہ ہم جلد ہی آپس فراہم کر لیں گے۔ تاہم اس کے لئے کئی روز درکار ہیں۔ اس لئے ہم نے آج کی قسط کے عنوان میں کسی قدر تبدیلی کر کے یہ بتانے کی کوشش کی ہے کہ جماعت احمدیہ نے اسلام کی تبلیغ و اشاعت اور مخالفین اسلام کا مقابلہ کرنے کے ساتھ ہی ساتھ جو تباہ کن قومی، سیاسی اور ملی خدمات سر انجام دی ہیں۔ یہ بھی کچھ ہے کہ ہم اور ذوقی نہیں ہیں۔ اور جس طرح ہم نے سابقہ اقساط میں جماعت احمدیہ کی اسلامی خدمات کے اعتراف میں ہر ایک بیان غیر ذوقی کی زبان و قلم سے دکھایا ہے۔ اسی طرح جماعت احمدیہ کی قومی سیاسی اور ملی خدمات کا اعتراف بھی غیر ذوقی جماعت صاحب کی زبان اور قلم سے دکھائیں گے۔ امید ہے کہ اس تبدیلی شدہ عنوان کے ماتحت جو چند قسطیں شائع کی جا رہی ہیں۔ انہیں بھی پوری توجہ اور دلچسپی کے ساتھ پڑھا جائیگا۔

**ایڈیٹر صاحبہ اخبار انقلاب لاہور** نے "احمدیوں کی قابل قدر خدمات اسلامی" کے زیر عنوان لکھا تھا کہ:-

"احمدیوں نے یہ اعتبار عقائد جو ہمیں اختلاف ہے۔ وہ کسی شخص سے پوشیدہ نہیں ملا۔ ہر مصلحتیہات اسلامی کی تکمیل کے طریقہ نامے کار میں بھی ہمارے اور ان کے درمیان بہت بڑی حد تک فرق و تفاوت موجود ہے۔ لیکن ان اختلافات کے باوجود ہم اس قدر کہ بعض قابل قدر خدمات اسلامی کا بدلہ سے اعتراف کرتے ہیں۔ امام جماعت مہر علی شہر اللہ بن محمود احمد صاحب نے مقدمہ جلال کے فیصلہ کے متعلق نہ صرف ہندوستان میں مسلمانوں کی ہمہ پستی اختیار کی۔ بلکہ مسجد لندن کے امام مولوی عبد الرحیم دورکے اس قسم کی بدادلت بھی سمجھیں۔ کہ جہاں تک ہو سکے اس سلسلہ میں مسلمانوں کی شکایات کو پائے نہ صرف ہندو۔ اور ان ملکستان میں بھی اس جہود پروردگار کی بنیاد رکھ دو۔ جس نے آج مسلمانان ہند کو آتش زیر پا کر دکھایا ہے۔ ان بدادلت کا نتیجہ یہ ہوا کہ دو صاحب نے نہایت ہی درد مند اور اہم کام متروک کر دیا۔ اور اب تک ہر اطلاع حاصل ہو رہی ہیں۔ ان

نہیں ہوئے دیا۔ اور لکھ دیا۔ کہ اس پوسٹر کی تصنیف محض اس لئے ہے۔ کہ اشتعال نہ پڑھے۔ اور اس کا اثر نہایت عادلانہ فیصلہ سے کر دیا اور اس وقت ہندوستان میں جتنے زستے مسلمانوں میں ہیں۔ سب کسی نہ کسی وجہ سے انگریزوں یا ہندوؤں یا دوسری قوموں سے مرعوب ہیں۔ صرف ایک احمدی جماعت ہے۔ جو فرقہ واریوں کی کھلم کھالی کی طرح کسی فرقہ یا جماعت سے مرعوب نہیں ہے اور خاص اسلامی کام انجام دے رہی ہے۔

دعا شدہ مشرقی ۲۲ اکتوبر ۱۹۵۲ء  
**چند عمر و مسلمان ممبران اسمبلی کا اظہار خیال**  
اسٹندہ میں محترم شیخ غلام حسین صاحب لادھیانوی نے الفضل میں لکھا تھا کہ:-  
"آزاد شدہ ماہ جنوری و فروری میں ممبران اسمبلی کو نسل آف ٹیڈٹ سے کئی مرتبہ ملاقات کا موقع ملا۔ تو جماعت احمدیہ کے مذہبی اور ملکی کام کا ایک گہرا نقش ان تمام اصحاب کے قلوب پر پایا۔  
میٹاں عبدالحی صاحب ایم ایل اے نے فرمایا۔  
"مردود قانون در اوقات آئینوں کے مرتب کرنے میں مجھے حضرت امام جماعت احمدیہ اور آپ کی جماعت سے بڑی بھاری مدد ملی ہے۔ جن کاموں میں نہایت ممنون ہوں۔ سچا افسوس کہ مسلمانوں کا اپنے مذہب کی تعلیم پر عمل نہیں ہے۔"

ڈاکٹر عبداللہ بہروردی نے فرمایا: جماعت احمدیہ کی اس بڑی ممبر اسمبلی کی حمایت و حمایت اچھی ہے۔ احمدی اپنے امام کی پوری طرح فرمانبرداری کرتے ہیں۔ جو کہ نہایت اچھی بات ہے اور اسی وجہ سے احمدی جماعت ہر میدان میں کامیاب ہو رہی ہے۔ اسلام کے احکام پر بھی عمل ہے۔ اسلام سے واقعی مدد دی ہے۔ عام لوگ تو حیلہ کو کافر کہتے ہیں مگر ہم سمجھتا ہوں کہ کھولے خود کافر ہیں۔ میں بھی سامن کینڈن کے ساتھ لندن گیا۔ احمدی مسجد کو دیکھ کر طبیعت بہت خوش ہوئی۔ باوجود زبیر جماعت ہونے کے بڑا ایشار اور ذوقی کی ہے۔ کہ اس قدر فٹنڈ کھٹے ہو جاتے ہیں۔ حضرت امام جماعت احمدیہ نے ہنر و پرورش اور مسلمانوں کے حقوق کے متعلق خوب کتاب لکھی ہے۔

اسٹندہ میں محمود بہروردی نے فرمایا: ڈاکٹر بہروردی ممبر کو نسل آف ٹیڈٹ کے چھوٹے بھائی ہیں۔ فرمایا۔  
دو جس طرح احمدی جماعت کام کر رہی ہے۔ اگر سب مسلمان اس طرح سرگرمی سے اور ہمت سے کام کریں۔ تو چند سال میں ہی مسلمانوں کو نہ صرف ہندوستان بلکہ ساری دنیا میں بھاری کامیابی ہو سکتی ہے۔ رالفضل ۱۸ مارچ ۱۹۵۲ء

داورہ بھی مومنین کی قبولیت کا ایک خاص مقام حاصل ہے۔  
اگر مرکز سلسلہ کی طرف سے چند ایک ایام روزوں کے لئے مقرر کر دیئے جائیں۔ اور آخری روز کے دن ایک خاص وقت اجتماعی دعا کے لئے مقرر کر کے دینا بھری احمدی جماعتوں کو اجازت اور خطا دے؛ زلیہ اچھی طرح مطلع کر دیا جائے۔ تو یہ اجتماعی روزے اور بھر بہ یک وقت دینا بھری کے احمدی اصحاب کی پر سوز دعا ہے۔ یقیناً خوش آہتی کو بلا دیں گی۔ اور اس وقت تک نہیں اڑیں گی۔ جب تک کہ قبولیت کا مقام حاصل نہ کر لیں۔

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔ لئن دفعتکم لاذین شککم۔ یعنی اگر میرے بندے میری عطا کردہ نعمتوں پر تمہارے شک کرنا شروع کر دیتے۔ تو میں انہیں جہنم میں اتار دوں گا۔  
اللہ تعالیٰ ہمیں اس امر کی توفیق عطا فرمائے۔ کہ اس لئے ہمیں حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام کے وجود یا جو در میں جو عظیم الشان نعمت عطا فرمائی ہے۔ ہم شیعہ طواریہوں کی توہین کرنے والے نہیں۔ اس کی برکات و فیوض سے زیادہ

سے زیادہ فائدہ اٹھائیں۔ اور اس کے لئے ہر لمحہ اللہ تعالیٰ کے شکر گزار رہیں۔ تا زیادہ سے زیادہ حصہ تک ہم اس نعمت سے مستفید کریں آمین یا رب العالمین

### قابل توجہ جماعت احمدیہ ضلع مظفر آباد

نظارت تعلیم و تربیت نے ۲۲ دسمبر کے الفضل میں جماعتوں کی تعلیم و تربیت کے پیش نظر ہندوؤں کی کھلی نصاب کا اعلان کیا تھا۔ اور امید ظاہر کی تھی۔ کہ یہ کچھ نصاب اس وقت تمام اصحاب کو یاد ہو گیا ہے۔ اس بار میں جماعتوں میں کا دعویٰ ہو رہی ہے۔ چنانچہ جماعت نامے لاہور۔ راولپنڈی کی طرف سے اطلاع آچکی ہے۔ نظارت مذہب و تعلیم ضلع مظفر آباد یعنی ساکوٹ۔ سرگودھا۔ فتح پورہ۔ ملتان۔ منگل پورہ۔ کراچی۔ پشاور۔ کراچی وغیرہ کی توجہ دینی نصاب کی طرف منتطف کرنا ہے۔ کہ ۲۲ دسمبر کے الفضل کے اعلان کے مطابق تعلیم زماؤں اور کوششیں فرمائیں کہ جماعت کے مردوں و عورتوں اور دس سال تک کے بچوں کو کھلے طبقہ عقائد اسلام اور اسلام اور ناز با ترجمہ آنا چاہئے۔ اور ذوقہ اچھا بنائے ناہو ذوقی کے پہلے طبقہ میں ہنر و پرورش فرمائیں۔ تاکہ اللہ تعالیٰ نصاب شائع فرمائیے۔

نظارت تعلیم و تربیت راولہ



زوجہ عاشق - قوت کی بھارتیہ دو اہلیہ قیمت خوراک ایک ملا پنڈہ لاپیے - دو اخانہ خوراک اورینٹل خود ہامل بلڈنگ لاہور

### پرینڈینٹ صاحبان جماعت کراچی صلیح ملتان لوجہ رہائش

میں بذریعہ اعلان الفضل ۱۳ جماعت کے اجریہ صلیح ملتان کے پرینڈینٹ صاحبان کو توجہ دیا گیا ہے کہ وہ جماعت کے سیکرٹریان تبلیغ - مال تعلیم و تربیت کی رپورٹ لئے نامواری مرکز میں بھیجا کرے۔ اس اعلان کے بعد بھی متواتر بذریعہ چٹھیات یاد دہانی کرائی جاتی رہی۔ مگر انہوں نے اسے تسلیم نہیں کیا۔ تاہم صاحب دعوہ و تبلیغ نے بذریعہ چٹھی مورخہ ۱۹ شکستہ زما نے سے کہ جماعتوں میں جو دلی سنی حالت طاری ہے - جو زیادہ دیر تک برداشت نہیں کی جاسکتی گردن ان میں میداری کی روح پیدا کی جائے - خاص طور پر سیکرٹریان تبلیغ کو بھیجا جائے - کہ وہ نامواری تبلیغی رپورٹ باقاعدگی کے ساتھ مرکز میں بھیجا کرے۔ میں اس اعلان کے ذریعہ پرینڈینٹ صاحبان و دیگر کارکنان کو توجہ دیا ہوں کہ وہ رپورٹ لئے کاغذ نامواری سہ ماہہ دس تا دس سے پہلے مرکز میں لانا بھیجا کرے۔ جس کی ایک نقل میرے پاس بھی منرو بھیجا کرے۔ تاکہ مجھے اطلاع ملے۔

دائرہ جماعت نامے اجریہ صلیح ملتان

### تہ مطلوب ہے

میر محمد عبدالقادر صاحب ولد سید محمد شاہ صاحب مرحوم بھیر دی جو ہندوستان سے پاکستان میں تشریف لائے ہیں۔ جہاں کہیں ہوں خودی طور پر اپنے ایڈریس سے مطلع فرمائیں۔ اگر وہ اعلان کسی رشتہ دار یا واقف کار کی نظر سے گذرے۔ تو ان کے پتے سے لطافت بنا کر آگاہ فرمائیں۔  
دخترت بیت المسال رپوہ

### ہمارے بہترین استفسار کے وقت الفضل کا حوالہ ضرور ہے

تمام جہان کیلئے

آسمانی پیغام

مخانب حضرت امام جلالہ احمدیہ

انگریزی میں کارڈ لکھنے پر

عبد اللہ الدین سکندر آباد دکن

جند اعضاء کی ضروریوں - دماغی  
جب اعراض - مایخی لیا تینہ کا اڑ  
جانا - دل پر خوف کا برس وقت طاری رہنا  
میر حکیم لے اور مریٹ یا کلا واحد علاج  
قیمت ۸۰ گولیاں - ۲۵ روپے  
مرور ایجنٹری کو قوت بخشنے والی  
بے نظیر دوا قیمت ۸۰ گولیاں / ۱۶ روپے  
ملنے کا تینہ  
دوا خانہ خد متعلق رپوہ صلیح جھنگ

فروری ۱۹۵۲ء میں اپنی قیمت رختم ہے

اپنے چندہ کی رقم بذریعہ منی آرڈر بھجوادیں

دہ اپنے فائدہ کے لئے (۳) سلسلہ کے فائدہ کے لئے

(۳) تاخیر سے سچنے کے لئے (۴) تاکہ رقم ڈاکخانہ میں نہ پھنسے

مترجم چندہ سالانہ ۲۴/۱۳ ششماہی / ۱۳/۱۳ ششماہی / ۱۳/۱۳ ششماہی

### اعلانات دارالقضاء

(۱) جو دھری عبد الجبیب خاں صاحب مرحوم متوفی ۱۳ اکی بومہ اور لیسر اکبر عبد الحکیم خاں صاحب نے درج ذیل کے ہے۔ کہ عبد الجبیب خاں صاحب مرحوم کی دختر ابانت صدرا بختی احمدیہ پاکستان رپوہ میں امانتی رقم ۳-۵-۱۰ روپے عبد الحکیم خاں صاحب کے نام منتقل کر دی جائے۔ اگر کسی شخص کو اس پر کوئی اعتراض ہو۔ تو اس اعلان سے تین روز تک اطلاع دے۔ ورنہ مدت مقررہ کے بعد مذکورہ بالا امانت عبد الحکیم خاں صاحب کے نام منتقل کر دیا جائے گا۔ اور اس کے بعد اس بارہ کوئی درخواست مسعود نہ ہوگی۔  
(۲) مکرم عبداللطیف خاں صاحب لیسر عبد الحمید خاں صاحب سابق ساکن قادیان کی الہیہ عہدہ بیگم نے ان کی بدسلوکی اور طے عرصہ سے لے تو جی کے باعث طلع کی درخواست دی ہوئی ہے۔ دارالقضاء کی چٹھی بنام عبد اللطیف خاں صاحب موصوفت واپس آگئی ہے، ان کے متعلق معلوم ہوئے ہے۔ کہ وہ اپنا پتہ بنانے کے لیے کراچی سے باہر چلے گئے ہیں۔ اس لئے بذریعہ اعلان ہذا انہیں اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ وہ ۱۲ فروری ۱۹۵۲ء کو اس تنازعہ کے فیصلہ کے لئے دارالقضاء رپوہ میں حاضر ہوں۔ اگر وہ تاریخ مقررہ پر حاضر نہ ہوں تو فیصلہ کر دیا جائیگا۔

(۳) مکرم نواب زادہ میان مسعود احمد خاں صاحب کے خلاف، مکرم سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب رپوہ (۴) مکرم مرزا محمد صادق صاحب ظفر آباد اسٹیٹ سندھ (۵) مکرم آغا عبد الحکیم صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور نے درج ذیل متعلق برامی مطالبات دے رکھے ہیں۔ نواب زادہ صاحب موصوفت کو ان کی سروری کے لئے موصوفت اسٹیشن ماسٹر محمد طرانا تحصیل نوشاب ضلع سرگودھا جیلر ڈیپوٹیشن بھیجی گئی۔ مگر وہ پھرنے کی وجہ سے یہ رجسٹرڈ ہوا۔ اس لئے اب زیر دامت قاضی صاحب مسعود سماعت کنندہ درخواست لئے مذکورہ بذریعہ اعلان ہذا ان کو اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ مورخہ ۱۸ اپریل ۱۹۵۲ء کو قوت دیئے صحیح خود یا اپنے باقاعدہ نمائندہ کے ذریعہ سروری کرے ورنہ فیصلہ بہر حال کر دیا جائے گا۔  
نوٹ:۔ نیز مطلع رہیں۔ کہ قضیہ عہدہ بیگم صاحبہ کے سلسلہ درخواست بابت موصوفت فیصلہ ایک طرف مرافعہ اولیٰ نے مسترد کر دی ہے۔ اب پندرہ یوم تک بڑے قضا میں نواب زادہ صاحب موصوفت اسل کر سکتے ہیں۔  
(دارالقضاء لاہور)

اعلان برائے اطلاع جماعتیہ احمدیہ تحصیل ڈسکہ  
امیر جماعت احمدیہ ڈسکہ اور حلقہ نامے جماعت احمدیہ تحصیل ڈسکہ کی توجہ اس طرف مبذول کرائی جاتی ہے۔ کہ اگر وہ چاہتے ہیں۔ کہ ان کے اولادین دینی اور دنیوی تعلیم سے بہرہ ور ہوں۔ تو وہ موجودہ سکول کو ترقی دے کر اگر ایک دوسل کے اندر مل تک پہنچادیں۔ اور اس کے بعد نئی دگر نہ موجودہ سکول کو موجودہ حالت میں رکھنے سے سوئے۔ صدرا بختی احمدیہ جو فرج کر رہی ہے۔ وہ اس صورت میں جاری رکھ سکتی ہے۔ کہ تمام حلقہ نامے کی حاجتیں اس سکول کو ایک دوسل میں بدل تک پہنچانے کا تہیہ کر لیں۔ اور اس کا خرچہ اپنے ذمہ لیں۔ سوئے اس خرچہ کے جو صدرا بختی کر رہی ہے۔ ورنہ ۱۳ مارچ کے بعد ہم اس سکول کو بند کرنے پر مجبور ہو جائیں گے۔ (لطافت تعلیم و تربیت)

### ضرورت ہے

دفتر محاسب صدرا بختی احمدیہ پاکستان رپوہ میں ایک کلک کی ضرورت ہے۔ اگر پڑے ۵۰-۳-۸۰ اور مہنگائی الاؤنس دس روپے علاوہ تنخواہ ہوگا۔ آسانی مستعمل ہے۔ رپوہ میں مستقل رہائش رکھنے کے خواہشمند میٹرک پاس نوجوان اپنی درخواستیں امیر قضا کی سفارش کے ساتھ خود بخود اپنی (محاسب صدرا بختی احمدیہ پاکستان رپوہ)

### درخواست نامے دعاء

دا، میرے بھائی ماسٹر عبد الرحمن صاحب شمیم کئی روز سے بیمار ہیں مبتلا ہیں۔ احباب سے درخواست ہے۔ کہ ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ مرزا عبدالغنی عبارت ٹکڑی علی مکان علی لاہور ۲۴/۱۳ عزیزہ بشری بیگم سلمہ اللہ بنت حضرت مولانا شیخ محمد اسماعیل صاحب واقف زندگی لیے عرصہ سے علیل ہے۔ اور اب حالت تشویشناک ہے۔ بزرگان سلسلہ عالیہ احمدیہ اور دویشان قادیان دعا کی صحت کاملہ و عافیت فرمائیں۔ (شیخ محمد بشیر آزاد انبالی)

حب اٹھارہ بڑے - اسقاط حمل کا مجرب علاج - بی تو لہ ڈیڑھ روپیہ - مکمل خوراک گیارہ تو لہ پونے چودہ روپے - حکیم نظام جان اینڈ سنز گورنر والہ

